29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 19 مئی 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

مدینہ ٹاؤن یونیورسٹی فیصل آباد میں تعینات لیکچرار اور پروفیسر سے متعلقہ تفصیلات

1577: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مدینہ ٹاؤن یونیورسٹی فیصل آباد میں کتنے پروفیسر اور لیکچرار تعینات ہیں ان میں کتنے مستقل اور کتنے عارضی ہیں؟

(ب) کس کس سبجیکٹ کے پروفیسر تعینات ہیں اور کس کس سبجیکٹ کے پروفیسر تعینات نہیں ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین فیصل آباد میں مجموعی طور پر 293 لیکچرار اور پروفیسرز تعینات ہیں جن میں سے مستقل طور پر 233 اساتذہ جبکہ عارضی طور پر 60 اساتذہ تعینات ہیں تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد کے شعبہ جات میں پر تعینات پروفیسرز اور خالی اسامیوں کی تفصیل (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

لاہور پی پی 144 میں گرلز کالج کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1648: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 144 لاہور میں ڈگری کالج فار گرلز بنانے کی غرض سے وزیر اعلیٰ کی طرف سے ایک Directive جاری ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پی پی 144 لاہور میں ڈگری کالج فار گرلز بنانے کی سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی جا چکی ہے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس حلقہ میں ڈگری کالج فار گرلز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) جی ہاں حلقہ پی پی 144 لاہور میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین درس بڑے میاں کے لئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایک Directive مورخہ 20.12.2016 جاری کیا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ سمری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوائی گئی تھی جو کہ منظور ہو کر واپس موصول ہو چکی ہے۔

(ج) مذکورہ کالج کا PC-I منظور ہو چکا ہے۔ چونکہ اس کالج کے لئے مختص شدہ زمین پاکستان ریلوے کی ملکیت تھی اس لئے وہاں سے NOC دیر سے موصول ہوا تاہم اس کالج کی تعمیر کا کام موجودہ سال میں ہی شروع کر دیا جائے گا جس کے لئے ایک خط محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ رقم کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

سیالکوٹ:۔ گورنمنٹ گرلز کالج ڈسکہ میں پڑھائے جانے والے مضامین سے متعلقہ تفصیلات

1664: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ڈسکہ (سیالکوٹ) اور گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈسکہ میں کون کون سے مضامین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور یونیورسٹی آف پنجاب لاہور سے Approved ہیں؟

(ب) اس وقت مذکورہ کالجز میں سے کون کون سے مضامین کی کلاسز ہو رہی ہیں اور بقیہ کی کلاسز کیوں نہیں پڑھائی جا رہیں وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ڈسکہ میں پڑھائے جانے والے منظور شدہ مضامین درج ذیل ہیں:۔

انٹر:۔ انگریزی، اردو، اسلامیات، مطالعہ پاکستان۔ (لازمی مضامین)۔

ایف ایس سی۔ گروپ (پری میڈیکل):۔

فزکس، کیمسٹری، بیالوجی،

پری انجینئرنگ:۔

فزکس، کیمسٹری، ریاضی

آئی سی ایس:۔

اکنامکس، ریاضی، کمپیوٹر سائنس

F.A:

ایجوکیشن، کمپیوٹر سائنس، سوکس، عربی، ہوم اکنامکس، اردو اعلیٰ سائیکالوجی،

اسلامک ایجوکیشن، فزیکل ایجوکیشن۔

B.A:۔

انگلش، مطالعہ پاکستان، اسلامیات (لازمی مضامین

اختیاری مضامین:۔

اسلامیات، پولیٹیکل سائنس، اکنامکس، ایجوکیشن، سائیکالوجی، کمپیوٹر سائنس، ہوم اکنامکس، اردو(ادب)، عربی

انٹر:۔

انگریزی، اردو، اسلامیات، مطالعہ پاکستان۔(لازمی مضامین)۔

(ب)مذکورہ کالجز میں درج ذیل مضامین کی کلاسز ہو رہی ہیں:۔

ایف ایس سی۔گروپ(پری میڈیکل)

فزکس، کیمسٹری، بیالوجی،

پری انجینئرنگ:۔

فزکس، کیمسٹری، ریاضی

آئی سی ایس:۔

اکنامکس، ریاضی، کمپیوٹر سائنس

F.A:۔

ایجوکیشن، کمپیوٹر سائنس، سوکس، عربی، ہوم اکنامکس، اردو اعلیٰ سائیکالوجی،

اسلامک ایجوکیشن، فزیکل ایجوکیشن۔

B.A:۔

لازمی مضامین:۔

انگلش، مطالعہ پاکستان، اسلامیات

اختیاری مضامین:۔

اسلامیات، پولیٹیکل سائنس، اکنامکس، ایجوکیشن، سائیکالوجی، کمپیوٹر سائنس، ہوم اکنامکس، اردو(ادب)، عربی

ایم۔اے۔اسلامیات، ایم۔اے۔انگلش، ایم۔اے۔اردو۔

ایم۔اے اردو میں کسی نے بھی داخلہ فارم جمع نہیں کروایا اس لیے ادارہ ہذا میں

ایم۔اے اردو کی کلاسز نہیں ہو رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ڈسکہ میں داخل سٹوڈنٹس سے متعلقہ تفصیلات

1665: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ڈسکہ کے ہر سیکشن میں کتنے کتنے سٹوڈنٹس کو داخلہ دیا جاتا ہے؟

(ب) یونیورسٹی آف پنجاب کے رولز کے مطابق ایک کلاس میں کتنے سٹوڈنٹس کو داخل کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا ایک subject کے 2 سیکشن بھی ہو سکتے ہیں اور کیا گرلز ڈگری کالج ڈسکہ میں کسی بھی subject میں دو سیکشن ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) کم از کم 120 طالبات فی سیکشن کے حساب سے سٹوڈنٹس کو داخلہ دیا جاتا ہے۔

کلاس	تعداد	سیکشن
فرسٹ ایئر	1126	9
سیکنڈ ایئر	1079	9
تھرڈ ائیر	320	3
فورتھ ایئر	336	3
ففتھ ائیر	47	1
سکستھ ائیر	48	1

(ب) یونیورسٹی آف پنجاب کے رولز کے مطابق ایک کلاس روم میں 75 طالبات کو داخل کیا جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں ایک Subject کے دو سے زیادہ سیکشن بھی ہو سکتے ہیں۔ چند مضمون بطور مثال درج ذیل ہیں جو کہ ادارہ ہذا میں چل رہے ہیں:

انگلش، اردو، ایجوکیشن، اسلامیات اختیاری۔

کلاس	مضامین	سیکشن
فرسٹ ایئر	انگلش	9
	اردو	9
	اسلامیات اختیاری	8
	ایجوکیشن	2
سیکنڈ ایئر	انگلش	9
	اردو	9
	اسلامیات اختیاری	7
	ایجوکیشن	2
تھرڈ ائیر	انگلش	3
	اردو	3

	اسلامیات اختیاری	2
	ایجوکیشن	2
فورتھ ائیر	انگلش	3
	اردو	3
	اسلامیات اختیاری	3
	ایجوکیشن	2
ففتھ ائیر	انگلش	1
	اسلامیات	1
سکستھ ائیر	انگلش	1
	اسلامیات	1

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)</u>

راولپنڈی سینئر آفیسر کی جونیئر آفیسر کی اسامی پر تعیناتی و دیگر تفصیلات

1689: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وقار النساء گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجوایٹ کالج راولپنڈی میں لیکچررز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور پروفیسرز کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قواعد و ضوابط کے مطابق کوئی بھی جونیئر سکیل کا آفیسر / ملازم سینئر گریڈ پر کام کر سکتا ہے لیکن کوئی سینئر آفیسر / ملازم، جونیئر اسامی کے گریڈ پر کام نہیں کر سکتا اور نہ ہی تنخواہ draw کرائی جا سکتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج میں اسلامیات کی پروفیسر جو گریڈ 20 میں ہے لیکن اس کالج میں وہ گریڈ 17 کی اسامی کے Against کام کر رہی ہے جس سے صرف قواعد و ضوابط کی violation ہو رہی ہے؟

(د) کیا محکمہ مذکورہ 20 گریڈ کی پروفیسر کو جہاں بھی اس گریڈ کی اسامی موجود ہے وہاں بھیج کر یہاں گریڈ 17 کی لیکچرار تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز محکمے نے اس violation کے مرتکب افراد کے خلاف کیا کارروائی کی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پروفیسر نے PHD کرنے کے لئے ڈیپارٹمنٹ سے اجازت لی نہ ہی رخصت منظور کرائی؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ وقار النساء پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، راولپنڈی میں درج ذیل اسامیاں منظور شدہ ہیں۔

1- لیکچرار 31، 2- اسسٹنٹ پروفیسر 48

3- ایسوسی ایٹ پروفیسر 38 اور پروفیسر 03

(ب) کوئی بھی سینئر آفیسر / ملازم جونیئر گریڈ کی پوسٹ پر کام نہیں کر رہا ہے۔

(ج) گورنمنٹ وقار النساء پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، راولپنڈی میں اسلامیات کی پروفیسر گریڈ 20 میں ہے اور گریڈ 20 کی پوسٹ پر ہی کام کر رہی ہیں

(د) مذکورہ پروفیسر اپنے گریڈ کی پوسٹ پر ہی کام کر رہی ہے لہذا قواعد وضوابط کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔

(ہ) مذکورہ پروفیسر نے PHD کرنے کیلئے ڈیپارٹمنٹ سے رخصت لی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

یونیورسٹی آف سرگودھا کی گاڑیاں / بسوں سے متعلقہ تفصیلات

1745: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا میں کتنی گاڑیاں اور بسیں کس مقصد کے لیے خریدی گئیں اور یہ کس کس کے زیر استعمال ہیں؟

(ب) یہ گاڑیاں کب اور کتنی لاگت سے خرید کی گئیں اور منظوری کس اتھارٹی نے دی؟

(ج) ان گاڑیوں کے سال 15-2014 اور 16-2015 دوران گاڑیوں کے کے پٹرول / مرمت کی مد میں کتنے کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) ان دو سالوں کے دوران کون کون ٹرانسپورٹ آفیسر اس یونیورسٹی میں تعینات رہے؟

(ہ) ان ٹرانسپورٹ آفیسرز نے سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران گاڑیوں کی مرمت و پٹرول کی مد میں کتنی کتنی رقم خرچ کی اور کتنا کتنا ٹی اے / ڈی اے وصول کیا سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ان گاڑیوں کی مرمت / پٹرول و دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات کا پچھلے پانچ سالوں کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو اس کی رپورٹ پیش کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا میں کل 87 گاڑیاں ہیں۔ جن میں زیادہ تر ٹرانسپورٹ طلباء وطالبات اور ملازمین کی آمدورفت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ گاڑیاں یونیورسٹی کے طلباوطالبات، تدریسی اور انتظامی عملہ کے زیر استعمال ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- بسیں / وین وغیرہ طلباوطالبات کی ایک کثیر تعداد کو گھروں سے یونیورسٹی اور یونیورسٹی سے گھروں میں پہنچانے میں استعمال ہوتی ہیں۔
- بسیں / وین وغیرہ طلباوطالبات کے تفریحی اور تعلیمی دوروں کے علاوہ ہاسٹل میں مقیم طلباوطالبات کو مقامی مارکیٹ میں لیجانے اور لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔
- کچھ گاڑیاں سینئیر افسران کے لئے گریڈ وائز سرکاری امور سرانجام دینے کے لئے الاٹ کی گئی ہیں۔
- ایمبولینس سٹوڈنٹ، اساتذہ اور عملہ کے لئے ایمرجنسی یا طبی ضرورت میں مہیا کی جاتی ہے۔
- شعبہ امتحانات میں بھی گاڑیاں مختلف اضلاع میں پیپر چھوڑنے اور واپس لانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔
- دوران امتحانات گاڑیاں امتحانی مراکز کے دوروں میں استعمال کی جاتی ہیں۔
- گاڑیاں مختلف فنکشنز، سلیکشن بورڈ، سینڈیکیٹ میٹنگز وغیرہ میں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔
- کھیل اور ہم نصابی سرگرمیوں کے دوران بھی یہی گاڑیاں ڈیوٹی دیتی ہیں۔
- یونیورسٹی کے سب کیمپس اور الحاق شدہ کالج کے ایفیلیئشن دورے بھی انہی گاڑیوں میں کئے جاتے ہیں۔

(ب) جب سے یونیورسٹی کا آغاز ہوا اس وقت سے اب تک جوں جوں ملازمین اور طلباؤطالبات کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے اس طرح ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے گاڑیوں میں اضافہ ہورہا ہے۔ گزشتہ تقریباً چودہ سالوں میں طلباوطالبات کی تعداد تقریباً 26000 تک ہوگئی ہے اس کے علاوہ 2000 کے قریب ملازمین ہیں ان کو صبح وشام مندجہ بالا سہولیات / استعمال کے لئے گاڑیوں کی ضرورت پوری کرنا اہم پہلو ہے۔ گاڑیوں کی خریداری کے سلسلے میں سینڈیکیٹ میں بجٹ کی منظوری اور ضروری کارروائی کے بعد وائس چانسلر یونیورسٹی آف سرگودھا سے منظوری لی جاتی ہے۔ ان چودہ سالوں میں 87 گاڑیوں کے خریدنے کی مد میں رقم مبلغ (بائیس کروڑ چالیس ہزار گیارہ) روپے خرچ ہوئی ہے۔

(ج) سال 15-2014 کے دوران پٹرول کی مد میں دوکروڑ تینتالیس ہزار پانچ سو پانچ روپے اور 16-2015 کے دوران ایک کروڑ چھہتر لاکھ چار ہزار ستاون روپے خرچ ہوئے جبکہ 15-2014 میں گاڑیوں کی مرمت کے لیے اڑتیس لاکھ ترپن ہزار اٹھائیس روپے اور 16-2015 میں چوہتر لاکھ تراسی ہزار پانچ سو چوون روپے خرچ ہوئے۔

مرمت کی مد میں خرچ ہونے والی رقم میں جنرل مرمت، ٹائروں کی تبدیلی، بیٹریوں کی تبدیلی، ڈینٹنگ پینٹنگ اور وقت بہ وقت ضرورت کے مطابق مرمت / دیکھ بھال کے اخراجات شامل ہیں

(د)ان دو سالوں میں چودھری محمد اسلم ٹرانسپورٹ آفیسر یونیورسٹی آف سرگودھا تعینات رہے۔

(ہ)اس سوال کے پہلے حصے کا جواب سوال "ج" کے جواب میں دیا جا چکا ہے۔

واضح رہے کہ ٹرانسپورٹ آفیسر نے ان دو سالوں کے دوران کوئی ٹی اے / ڈی اے وصول نہیں کیا۔

(و) گاڑیوں کی مرمت / پٹرول و دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات کا پچھلے پانچ سالوں کا آڈٹ ہوا ہے۔ آخری آڈٹ 2016 میں ہوا ہے اور ٹرانسپورٹ آفس کا کوئی پیرا نہیں ہے

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2017)

ضلع میانوالی میں محکمہ تعلیم کے کالجز سے متعلق تفصیلات

1774: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع میانوالی میں کتنے گرلز و بوائز کالجز کہاں کہاں ہیں ؟

(ب)ان کالجوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں ؟

(ج)ان کالجوں میں بلڈنگ اور دیگر عمارات کی حالت کیسی ہے ؟

(د)ان میں طالب علموں کی تعداد کالج وائز بتائیں ؟

(ہ)ان کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل بتائیں ؟

(و)حکومت ان کالجوں کی مسنگ سہولیات کب تک فراہم کرے گی ؟

(تاریخ وصولی 8 فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) **تعداد و نام کالج بمعہ شہر**

نمبر شمار	نام کالج
1	گورنمنٹ ڈگری کالج عیسیٰ خیل
2	گورنمنٹ کالج برائے خواتین عیسیٰ خیل
3	گورنمنٹ ڈگری کالج کالاباغ
4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمر مشانی
5	گورنمنٹ کامرس کالج عیسیٰ خیل

6	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج میانوالی
7	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانوالی
8	گورنمنٹ ڈگری کالج کندیاں
9	گورنمنٹ ڈگری کالج بن حافظ جی
10	گورنمنٹ کالج برائے خواتین موسیٰ خیل
11	گورنمنٹ کالج برائے خواتین واں بھچراں
12	گورنمنٹ کالج برائے خواتین داؤد خیل
13	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس فار وومین میانوالی
14	گورنمنٹ کامرس کالج میانوالی

(ب) ضلع میانوالی کے کالجوں کی خالی آسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع میانوالی کے کل 18 کالجز میں سے 7 کالجز کی عمارتیں پرانی ہیں جن کی محکمہ ہائر ایجوکیشن کی طرف سے سالانہ مرمت باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔ گیارہ نئے کالجز ہیں جن کی عمارتیں بھی نئی ہیں۔ تاحال ان کالجوں میں کوئی تعمیراتی یا مرمت کا مسئلہ در پیش نہ ہے ان کالجوں میں مزید توسیع کے لئے محکمہ ہائر ایجوکیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً ذیلی دفاتر سے تفصیلات کی طلب کی جاتی ہیں۔ اوران کے لئے محکمانہ سطح پر توسیع کے اقدامات کئے جاتے ہیں۔

متذکرہ بالا رپورٹ بتفصیل پیش خدمت ہے۔

(د)

<u>کالج وائز طلباء کی تعداد</u>

نمبر شمار	نام کالج	
1	گورنمنٹ ڈگری کالج عیسیٰ خیل	236
2	گورنمنٹ کالج برائے خواتین عیسیٰ خیل	394
3	گورنمنٹ ڈگری کالج کالا باغ	155
4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمر مشانی	480
5	گورنمنٹ کامرس کالج عیسیٰ خیل	111
6	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج میانوالی	1348
7	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانوالی	1914
8	گورنمنٹ ڈگری کالج کندیاں	112
9	گورنمنٹ ڈگری کالج بن حافظ جی	122

10	گورنمنٹ کالج برائے خواتین موسیٰ خیل	274
11	گورنمنٹ کالج برائے خواتین واں بھچراں	369
12	گورنمنٹ کالج برائے خواتین داؤد خیل	362
13	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس فار وومین میانوالی	26
14	گورنمنٹ کامرس کالج میانوالی	462
15	گورنمنٹ کالج برائے خواتین موچھ	85
16	گورنمنٹ کالج لیاقت آباد	376

(ہ) جز(ہ) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئ ہے۔

(و) تمام کالجز کو بلڈنگ کی اضافی سہولیات یکمشت فراہم کرنا آسان نہ ہے کیونکہ اضافی بلڈنگز کی تعمیر کے لئے خطیر رقم درکار ہوتی ہے۔ جس کا سر دست بندوبست کرنا محکمہ کے لئے آسان نہ ہے۔ تاہم جہاں انتہائی ضرورت در پیش ہوتی ہے۔ محکمہ مناسب رقوم مختص کر کے اضافی سہولیات باہم فراہم کرنے کی سعی کرتا ہے، اس طرح گاہے بگاہے مختلف کالجوں کو ضرورت کے مطابق بلڈنگز کی اضافی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

لہذا رپورٹ پیش خدمت ہے

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2017)

حلقہ پی پی 200 میں کالجز سے متعلقہ تفصیلات

1801: جناب شوکت حیات بوسن: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 200 ملتان میں کتنے کالجز لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 200 ملتان میں نئے بنائے گئے کالجز میں کلاسز کا اجراء کب ہو گا؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 200 ملتان میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے کوئی کالج نہ ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 200 ملتان میں ایک گرلز کالج کی منظوری دی ہے جس کی عمارت زیر تعمیر ہے اور تعمیر مکمل ہونے پر حکومت پنجاب کی طرف سے کالج میں کلاسز کا فوری اجراء کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

ڈیرہ غازی خان میں کالجز کے لئے ٹرانسپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

1805: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈیرہ غازی خان میں گرلز کالجز کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت ہے تو کتنی بسیں چل رہی ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

ڈیرہ غازی خان میں مندرجہ ذیل گرلز کالجز میں ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود اور فعال ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام	تعداد
1	گورنمنٹ گرلز کالج ماڈل ٹاؤن،	01
2	گورنمنٹ گرلز کالج چوٹی زیریں	01
3	گورنمنٹ گرلز کالج تونسہ شریف	02
4	گورنمنٹ گرلز کالج کوٹ قیصرانی	01
5	گورنمنٹ گرلز کالج ڈیرہ غازی خان	02

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

لاہور
17 مئی 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 19 مئی 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعرات مورخہ 9 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

بہاولپور میں طلباء وطالبات کے لئے کالجز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7291: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل بہاولپور شہر اور صدر میں کتنے انٹر اور ڈگری کالج برائے طلباء وطالبات ہیں اور ان کالجز میں انٹر میڈیٹ کلاسز میں داخلہ کے لیے ہر کالج میں کتنی کتنی گنجائش ہے ؟

(ب) حکومت "پڑھو پنجاب، بڑھو پنجاب" کے تحت مزید کتنے انٹر اور ڈگری کالج برائے طلباء وطالبات تحصیل بہاولپور شہر وصدر میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کا کیا منصوبہ ہے اور یہ کب تک پایۂ تکمیل کو پہنچے گا؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل بہاولپور شہر اور صدر میں کل سات ڈگری کالجز برائے طلباء وطالبات موجود ہیں۔

نمبر شمار	کالج نام	انٹر میں داخلہ کی نشستیں
1	گورنمنٹ ایس سی کالج بہاولپور	1120
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ، بہاولپور	509
3	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن بہاولپور	613
4	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، دبئ محل روڈ، بہاولپور	792
5	گورنمنٹ صادق کالج آف کامرس، بہاولپور	150
6	گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز، سمہ سٹہ بہاولپور	150

7 گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سمہ سٹہ، بہاولپور 150

(ب) جزالف میں سوال کے مطابق صرف انٹر میڈیٹ کی داخلہ کی نشستوں کی وضاحت موجود ہے تاہم ان کالجوں میں ڈگری کی کلاسز بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ بہاولپور شہر اور صدر میں دو سرکاری جامعات (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور اور گورنمنٹ صادق کالج برائے ویمن یونیورسٹی بہاولپور) بھی اعلیٰ تعلیم کی سہولیات فراہم کر رہی ہیں جس میں 1424 نشستیں برائے انٹر میڈیٹ کلاسز ویمن یونیورسٹی بہاولپور میں اور 7923 نشستیں برائے ڈگری کلاسز اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بھی موجود ہیں۔

جہاں تک مزید انٹر اور ڈگری کالجز کے قیام کا تعلق ہے تو اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پچھلے کئی سالوں سے انٹر میڈیٹ کالجز کا قیام بند کر دیا ہے اور اب صرف ڈگری کالجز قائم کئے جاتے ہیں جن میں انٹر میڈیٹ کی کلاسز بھی موجود ہوتی ہیں تاہم فی الفور نئے کالج کے قیام کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں لیکن جونہی اس کی ضرورت محسوس کی گئی تو تمام ضروری قانونی کارروائی کے بعد نئے کالج کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے بہاولپور شہر کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہوم اکنامکس کالج کے قیام کی منظوری دے دی ہوئی ہے اور موجودہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ایک منصوبہ جس کی مالیت 195.134 ملین روپے ہے منظور کیا جا چکا ہے اور تعمیر کا عمل جلد شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

بروز جمعرات مورخہ 9 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی۔ایس کلاسز کی فیس سے متعلقہ تفصیلات

*8366: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں BS کیمسٹری کی ایک سمسٹر کی فیس کتنی ہے اور 8 سمسٹرز کی کل فیس کتنی لی جاتی ہے اس طرح پنجاب یونیورسٹی میں BS کیمسٹری کی ایک سمسٹر کی فیس کتنی ہے اور کل 8 سمسٹرز کی فیس کتنی ہے؟

(ب) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کیمپس ریلوے کی زمین کا STATUS کیا ہے اگر اب تک یہ رقبہ یونیورسٹی کے نام منتقل نہ ہوا ہے تو یونیورسٹی نے اس زمین کے حصول کے لئے کیا کاوشیں کی ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی ایس کیمسٹری پروگرام کے پہلے سمسٹر کی فیس مع رجسٹریشن # /30,800 جبکہ باقی 07 سمسٹرز کی فیس۔/2,01,600 روپے ہے۔یوں کل سمسٹرز کی فیس ۔/2,32,400 بنتی ہے۔یہ فیس سینڈیکیٹ سے منظور شدہ ہے جو

کہ 2014۔07۔01 سے لاگو ہے۔ موجودہ وائس چانسلر کے دور میں مندرجہ بالا فیسوں میں کوئی ردوبدل نہیں کیا گیا۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور میں بی ایس کیمسڑی کی ایک سمسٹر کی فیس بشمول دیگر چارجز۔/17400 اور کل 08 سمسٹرز کی فیس بشمول دیگر چارجز۔/121300 ہے۔بی ایس کیمسڑی کی فیس اور دیگر چارجز کی تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)1. خواجہ فرید کیمپس، ریلوے روڈ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی تحتانی اراضی اولین طور پر گورنمنٹ مغربی پاکستان کے نام سے تھی جواب ریونیو ریکارڈ میں صوبائی حکومت کی ملکیت درج ہے۔

سال 1963 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبری S.O(S)-2/38-63 مورخہ

1963۔11۔14 کے تابع بلڈنگ اور اس کے گرد جملہ رقبہ اس وقت جامعہ اسلامیہ کے قبضہ میں دی گئی تاکہ ادارہ مذکور وہاں ہوسٹل و بلڈنگ وغیرہ کی سہولت قائم کر سکے۔اس نوٹیفکیشن کے اجراء

کے بعد آج تک یہ بلڈنگ اوراس سے ملحقہ ایریا غیر متنازعہ طور پر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے زیر تصرف، زیر قبضہ اور استعمال میں ہے اور آج تک کسی طرف سے کوئی مداخلت یا مزاحمت نہ ہوئی ہے۔

2۔یہ کہ سال 2015 میں پرنسپل گورنمنٹ عباسیہ ہائیر سیکنڈری سکول، بہاولپور نے ایک دعویٰ اس جائیداد کے قبضہ کے حصول کے لئے عدالت دیوانی میں دائر کیا۔اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے اس دعویٰ کی پوری طرح مدافعت کی اور بالآخر بحوالہ حکم و پرچہ ڈگری مورخہ 01-02-2016 یہ دعویٰ گورنمنٹ عباسیہ ہائیر سیکنڈری سکول بہاولپور کے خلاف اور بحق اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور فیصلہ ہوا۔

3۔یہ کہ اس جائیداد کے قبضہ و تصرف اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی نسبت کوئی شک و شبہ نہ ہے نہ ہی کوئی تنازعہ ہے۔خانہ ملکیت میں صوبائی حکومت کا اندراج اگرچہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے کسی قسم کے حقوق کو متاثر نہ کرتا ہے۔اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور اس جائیداد، بلڈنگ، تعمیرات اور بقیہ رقبہ سے کلی طور پر استفادہ حاصل کر رہی ہے پھر بھی باقاعدہ طور پر اس رقبہ کو اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے نام منتقل کرنے کے لئے کارروائی شروع کر دی گئی ہے جو کہ متعلقہ ادارے کے پاس زیر کارروائی ہے۔یہ کارروائی موجودہ وائس چانسلر کے دور میں شروع ہوئی جو کہ بہت عرصہ پہلے شروع ہو جانی چاہئے تھی۔ موجودہ وائس چانسلر نے خواجہ فرید ریلوے کیمپس کے گرد جملہ رقبہ پر موجود قبضہ گروپ سے زمین کو قانونی طور پر خالی کروانے کے بعد دیوار تعمیر کروائی اور جملہ رقبہ جامع اسلامیہ کے قبضہ تصرف میں اب قانونی طور پر آ گیا۔

4۔یہ کہ نواب صاحب بہاولپور کے فرمان سال 1935 کے تابع یہ جائیداد مکمل طور پر جامعہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی ملکیت شمار ہوتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔پی ایس ٹی کالج کمالیہ سے متعلقہ تفصیلات

*8460:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی ایس ٹی کالج کمالیہ کو ورچوئل یونیورسٹی کیمپس کی سہولیات فراہم کی گئی اور کب، کیا ساز و سامان فراہم کیا گیا اور لاگت کیا تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست کہ ورچوئل یونیورسٹی کیمپس، پی ایس ٹی کالج کمالیہ میں آپریشنل نہ ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کمپیوٹرز اور اے سی کہاں گئے، کیا پی سی، اے سی، ٹی وی کا فزیکل چیک کیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کسی کالج کے پرنسپل کو اپنے دفتر میں اے سی لگانے کی اجازت نہ ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو پرنسپل پی ایس ٹی کالج کمالیہ کئی سالوں سے حکومتی خرچ پر اپنے دفتر میں اے سی کیوں استعمال کر رہا ہے؟

(ہ) کیا محکمہ / حکومت پرنسپل کے دفتر میں اے سی کے غیر قانونی استعمال کی رقم کی وصولی کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ کو ورچوئل یونیورسٹی کی سہولیات کبھی بھی فراہم نہیں کی گئیں۔ کالج انتظامیہ کی طرف سے ورچوئل یونیورسٹی کو چٹھی نمبر 317 مورخہ 07.07.2007 کے تحت الحاق کی درخواست کی گئی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس پر یونیورسٹی رجسٹرار نے لیٹر نمبر 5643 مورخہ 23.08.2007 کو الحاق کے لئے کچھ شرائط عائد کیں (چٹھی کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو کہ کالج کے لئے پوری کرنا ممکن نہ تھا جس بناء پر یہ کیمپس قائم نہیں ہوا لہذا ورچوئل یونیورسٹی کی طرف سے کسی قسم کا کوئی ساز و سامان فراہم نہیں کیا گیا۔

(ب) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ میں ورچوئل یونیورسٹی کا کیمپس آپریشنل نہ ہے جس کی وجوہات اوپر (الف) میں بیان کر دی گئی ہیں۔

(ج) کالج میں کمپیوٹر، اے سی اور ٹی وی وغیرہ 2007 میں کالج کمپیوٹر لیب کے لئے خریدے گئے جس کے لئے گرانٹ حکومت پنجاب نے آرڈر نمبر SO (P-III) 1-175/2002 مورخہ 08.11.2007 کے تحت منظور کی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور یہ سارا سامان اس وقت کالج کمپیوٹر لیب میں موجود ہے

۔کالج کمپیوٹر لیب فنکشنل ہے اور اس سے انٹر، ڈگری، ایم۔اے اور بی ایس کے طلبہ وطالبات مستفید ہو رہے ہیں نیز اس کی باقاعدہ فزیکل چیکنگ کی جاتی ہے۔

(د) گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ میں پرنسپل کے دفتر میں پہلے سے اے سی لگا ہوا تھا لیکن یہ خراب ہونے کی وجہ سے کبھی بھی استعمال میں نہیں رہا۔

(ہ) چونکہ پرنسپل کے دفتر میں اے سی استعمال ہی نہیں ہوتا لہذا رقم کی وصولی کا کوئی جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔پی ایس ٹی کالج کمالیہ میں زائد فیس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*8461: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن حکومت پنجاب نے کمپیوٹر فیس 2400 روپے فی طالب علم سے کم کر کے 300 روپے فی طالب علم کرتے ہوئے 2016 میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ نوٹیفکیشن کے باوجود پی ایس ٹی کالج کمالیہ میں ابھی تک طالب علموں سے 300 روپے کی بجائے 2400 روپے کمپیوٹر فیس وصول کر رہا ہے؟

(ج) یہ اضافی 2100 روپے فی طالب علم کہاں جا رہے ہیں کیا محکمہ اس کے پرنسپل و دیگر افراد جنہوں نے قانون ہذا کی خلاف ورزی کی اور غریب طلباء سے زائد وصولی کی، کے خلاف اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب نے 16 مئی 2016 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس میں واجبات کی شرح تبدیل کی اور کمپیوٹر فنڈ 300 روپے سالانہ مقرر کیا۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) نہیں مذکورہ نوٹیفیکشن کے اجراء کے بعد گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ میں کسی طالب علم سے کمپیوٹر فنڈ کی مد میں 2400روپے وصول نہیں کئے گئے بلکہ نوٹیفکیشن کے مطابق 300روپے ہی وصول کئے گئے۔

(ج) سال دوم کے طلباء جن کا داخلہ 2015 میں ہوا تھا، نوٹیفکیشن کے اجراء کے بعد زائد فیس واپس کر دی ہے جس کا ریکارڈ کالج میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اپریل 2017)

یونیورسٹی آف سرگودھا کے لاہور کیمپس میں M.Phil کی کلاسز میں داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

*8538: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کے سب کیمپس لاہور میں امسال M Phill کلاسز کے لئے کس شعبہ میں کتنے کتنے ایڈمشن کئے گئے ہیں تفصیلات پیش کی جائیں؟

(ب) سب کیمپس لاہور میں M Phill ایجوکیشن کی کلاس کو پڑھانے کے لئے کتنے PHD پروفیسرز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں ان میں سے کتنے کل وقتی اور کتنے جز وقتی خدمات فراہم کر رہے ہیں ان کے نام اور عہدے کے ساتھ تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 21دسمبر 2016تاریخ ترسیل 4مارچ 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا، سب کیمپس، لاہور میں امسال MPhil کلاسز کے لیے کسی شعبہ میں کوئی ایڈمشن نہیں کیا گیا۔

(ب) ایجوکیشن کا لاہور سب کیمپس میں نہ تو شعبہ موجود ہے اور نہ ہی امسال MPhil ایجوکیشن میں کوئی ایڈمشن کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اپریل 2017)

ضلع سیالکوٹ میں کالجز کی مانٹیرنگ اور عملہ کی تعداد کے حوالے سے معلومات

*8625: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کالجز کی مانٹیرنگ کے لئے کتنے ڈپٹی ڈائریکٹرزاور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز گریڈز وائز تعینات ہیں؟

(ب)ان آفیسرز کو فیلڈ میں مانیٹرنگ کے لئے کون سی اور کتنی گاڑیاں مہیا کی گئی ہیں؟

(ج) کیاویمن کالجز کی مانیٹرنگ کے لئے خاتون اسسٹنٹ ڈائریکٹر بھی تعینات کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی25جنوری2017تاریخ ترسیل3مارچ2017)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)ضلع سیالکوٹ میں کالجز کی مانیٹرنگ کے لئے ایک ڈپٹی ڈائریکٹر گریڈ18اور ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر گریڈ17 تعینات ہوتے ہیں تاہم ڈپٹی ڈائریکٹر کی سیٹ 29مارچ سے خالی ہے جس کا اضافی چارج بحکم ہائیرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر (کالجز) گوجرانوالہ کو دیا گیا ہے جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (کالجز) کی سیٹ دسمبر2016 سے خالی پڑی ہے۔

(ب)حکومت پنجاب کی طرف سے فیلڈ میں مانیٹرنگ کے لیے صرف ایک گاڑی سینٹرو کار1000cc مہیا کی گئی ہے۔

(ج)ویمن کالجز کی مانیٹرنگ کے لئے حکومت پنجاب خاتون اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعیناتی کے بارے لائحہ عمل پہ غور کررہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب28اپریل2017)

محکمہ تعلیم میں لیکچرار کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8699:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہائرایجوکیشن نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ 2009 میں بھرتی ہونے والے 955 لیکچرارز کو 4 جنوری 2013 کو ریگولر کیا تھا؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمانہ غفلت کی وجہ سے 66 لیکچرارز کو اس تاریخ میں ریگولر نہ کیا گیا جبکہ بعد میں ان 66 لیکچرارز کا نوٹیفکیشن پہلے والے نمبر کے مطابق نکال دیا گیا لیکن اس پر کوئی تاریخ واضح نہ ڈالی گئی؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس غفلت کیوجہ سے مذکورہ 66 لیکچررز کی سالانہ ترقی 2013 نہ لگ سکی؟
(د) کیا محکمہ ہائرایجوکیشن ان 66 لیکچررز کی دادرسی کے لئے کوئی تصیح شدہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو نوٹیفکیشن کب تک جاری کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ ہائرایجوکیشن نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ 2009 میں بھرتی ہونے والے 955 لیکچرارز کو 5 جنوری 2013 کو ریگولر کیا تھا (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(ب) یہ درست نہیں کہ یہ 66 لیکچررز محکمانہ غفلت کی وجہ سے ریگولر نہ کئے جا سکے بلکہ محکمہ ریگولیشن نے پڑتال کے دوران ان لیکچرارز کے کوائف نامکمل ہونے کی وجہ سے ان کی ریگولر کی سفارش نہ کی جسکو مجاز اتھارٹی نے من وعن منظور کر لیا۔ انکی ریگولائزیشن مندرجہ ذیل کاغذات کی عدم دستیابی کی وجہ سے نہ ہو سکی:
ا۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات ۲۔ تعیناتی کی پیشکش ۳۔ تعیناتی کا محکمانہ پہلا حکم نامہ

۴۔کارکردگی کی رپورٹ ۵۔اسامی سروس قوانین۔تاہم محکمہ ہائرایجوکیشن نے ان 66 لیکچرارز کے کوائف مکمل کرنے کے بعد ریگولائزیشن کی سمری از سر نوار سال کی جس کی منظوری کے بعد نوٹیفیکیشن مورخہ

4 جولائی 2013ء جاری کر دیا گیا۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) سالانہ ترقی کے لئے 6 ماہ سروس درکار ہوتی ہے تاہم ان 66 لیکچرارز کی مورخہ 4 جولائی 2013ء ریگولر ہونے کی وجہ سے سالانہ ترقی نہ لگ سکی۔

(د) محکمہ کی طرف سے ان 66 لیکچرارز کی دادرسی کے لئے وزیر اعلی پنجاب کو سمری مورخہ 14.04.2017 کوارسال کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

ہائرایجوکیشن کے کالجز میں اساتذہ کی اپ گریڈیشن اور ٹائم سکیل سے متعلقہ تفصیلات

*8700: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالجز اساتذہ کی اپ گریڈیشن / ٹائم سکیل پے پروٹیکشن وغیرہ کے مسائل حل کرنے کے لئے صوبائی سطح پر کمیٹی تشکیل دی گئی تھی اس کمیٹی نے 15 دنوں میں تمام مسائل حل کر دینے کا وعدہ کیا تھا؟ اس کمیٹی کو تشکیل دیئے جانے کی کیا تاریخ تھی اور اس نے اب تک کیا کام کیا؟

(ب) کیا حکومت کالجز اساتذہ کے کنٹریکٹ سروس کے عرصہ کو سروس میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ عدالت عالیہ لاہور نے کنٹریکٹ ملازمت کے عرصہ کو سروس میں شامل کرنے کا حکم دے رکھا ہے؟

(ج) کیا حکومت پے پروٹیکشن دیگر ایک تاریخی اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پے پروٹیکشن نہ ملنے کی وجہ سے 2002۔2005۔2009 اور 2012 میں بھرتی ہونے والے لیکچررز کی سالانہ ترقی متاثر ہوئی ہے اور اساتذہ میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، کالجز اساتذہ کی اپ گریڈیشن، ٹائم سکیل اور پے پروٹیکشن وغیرہ کے مسائل حل کرنے کے لئے صوبائی سطح پر کمیٹی تشکیل دی ہے جس کا اجلاس 21 فروری 2017 کو ہوا۔ (منٹس آف میٹنگ (بتاریخ 24.03.2017) کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور اس میں فیصلہ ہوا کہ بہت جلد ہی سفارشات وزیر اعلیٰ پنجاب کو منظوری کے لیے بھیجی جائیں گی۔

(ب) عدالت کی طرف سے تاحال ایسے کوئی احکامات ڈیپارٹمنٹ کو موصول نہیں ہوئے اور نہ ہی ایسی کوئی تجویز زیر غور ہے۔

(ج) اس سلسلے میں ڈپٹی سیکرٹری (بجٹ) کو ہدایات دی گئیں ہیں کہ اسٹیبلشمنٹ ونگ کی معاونت سے اپنی سفارشات جلد از جلد تیار کریں تاکہ منظوری کے لیے وزیر اعلیٰ کو بھجوائی جا سکیں۔

(د) پے پروٹیکشن کا معاملہ لاہور ہائی کورٹ، لاہور میں مختلف رٹ پٹیشنز کے حوالے سے زیر بحث ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)</u>

یونیورسٹیوں میں بروقت فیس ادا نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8727: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اگر ایک طالب علم یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران کسی سمسٹر کی فیس بروقت نہ جمع کروا سکے تو اس پر کتنا جرمانہ وصول کیا جاتا ہے سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیز کے نام اور جرمانہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس طرح کے جرمانے کس طریق کار کے مطابق طے کئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، ٹیکسلا؛ اگر کوئی سٹوڈنٹ فیس یا واجبات جمع نہ کرائے تو مقررہ تاریخ کے بعد۔/10 روپے فی یوم کے حساب سے جرمانہ (10) دن کے اندر اصل فیس کے ساتھ یونیورسٹی مین اکاونٹ میں جمع کرائے گا۔ دس (10) دن گزرنے کے بعد ڈیفالٹر سٹوڈنٹ کا نام یونیورسٹی رول سے خارج کر دیا جائے گا اور Re-Admission کی صورت میں اصل فیس کے ساتھ

Re-Admission فیس۔/2100 روپے کیٹگیری A-1 سے اور کیٹگیری ایکس (X) غیر ملکی اور سمندر پار لوگوں کے بچوں سے۔/5100 روپے یونیورسٹی مین اکاونٹ میں جمع کرائے جائیں گے۔

یونیورسٹی آف سرگودھا میں اگر کوئی طالب علم یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران کسی سمسٹر کی فیس بروقت نہ جمع کرواسکے تو اس پر 100 روپے فی دن کے حساب سے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ مزید براں یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس طرح کے زیادہ تر کیسز میں طالب علم کی درخواست پر ناگزیر وجوہات کو دیکھتے ہوئے جرمانہ معاف کر دیا جاتا ہے۔ اور یونیورسٹی جرمانہ بطور کنٹرول میکانزم استعمال کرتی ہے۔ فیس بروقت جمع نہ کروانے پر تمام طالب علموں پر یکساں ریٹ سے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے اگر کوئی طالب علم اپنے شعبہ اور ٹریژرآفس کو مطلع کر دے کہ فیس جمع کروانے میں تاخیر مالی مشکلات یا ناگزیر حالات کے باعث ہوئی ہے تو جرمانہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، رحیم یار خان؛ اگر کوئی طالب علم یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران کسی سمسٹر میں فیس بروقت نہ جمع کرواسکے تو اس سے یونیورسٹی میں لاگو شدہ فیس ریگولیشنز کے تحت جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔ اس حوالے سے فیس ریگولیشنز باقاعدہ اکیڈمک کونسل (Academic Council) میں پیش کیے جاتے ہیں اور اکیڈمک کونسل کی سفارشات کے بعد سینڈیکیٹ (Syndicate) سے ان کی منظوری ہوتی ہے (تفصیل Flag-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

غازی یونیورسٹی،ڈیرہ غازی خان میں ہر سمسٹر کے آغاز پر فیس کا شیڈول جاری کیا جاتا ہے۔ طلباء و طالبات کو سب سے پہلے بغیر جرمانے کے فیس کی ادائیگی کے لیے کچھ دن دیے جاتے ہیں۔ اگر کوئی طالب علم مقررہ تاریخ تک فیس جمع نہیں کرواتا تو مبلغ۔/600 روپے سنگل لیٹ فیس کے ساتھ فیس کی ادائیگی کر سکتا ہے۔ اگر اس دوران بھی فیس ادا نہ ہو تو جرمانے کی شرح ڈبل لیٹ فیس یعنی ۔/1200 روپے ہو جاتی ہے۔

<u>محمد نواز شریف یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ملتان</u>:اس حوالے سے بیان کیا جاتا ہے کہ ہمارے ادارے محمد نواز شریف یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ملتان میں اگر کوئی طالب علم بروقت فیس ادا نہ کر سکے تو اسے ایک ماہ کا وقت دیا جاتا ہے اور اس دوران اس پر کسی قسم کا جرمانہ عائد نہیں کیا جاتا البتہ ایک ماہ گزر جانے کے بعد اس کا داخلہ منسوخ کر دیا جاتا ہے اور دوبارہ داخلہ کی صورت میں ایک ہزار روپے ری ایڈمیشن فیس کی مد میں وصول کی جاتی ہے۔

<u>گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ</u>: 1۔ جامعہ طالبات کو فیس جمع کروانے کے لیے نوٹس جاری کرتی ہے۔ فیس جمع کروانے کی مدت کا تعین طالبات کی تعداد کو پیش نظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ بالعموم طالبات کے ایک گروپ کو بینک میں فیس جمع کروانے کے لیے تین سے چار دن کا عرصہ دیا جاتا ہے۔

2۔ جامعہ مستحق طالبات کو پہلے سمسٹر کے لیے نصف سے لے کر پوری فیس معافی تک کی رعایت دیتی ہے اور طالبہ کے ڈگری کے مکمل ہونے تک CGPA تین یا تین سے زیادہ ہونے کی صورت میں یہ رعایت برقرار رہتی ہے۔

3۔اس صورت میں کہ اگر کوئی طالبہ کسی معاشی مسئلے کی وجہ سے مقررہ تاریخ تک فیس جمع کروانے کے قابل نہیں ہے اور وہ فیس جمع کروانے کی مدت میں توسیع کی درخواست کرتی ہے تو اس صورت میں اُسے لیٹ فیس ادا کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے۔

4۔اس صورت میں اگر کوئی طالبہ اقساط میں فیس ادا کرنے کی درخواست کرتی ہے تو اُسے اس بات کی اجازت دی جاتی ہے۔

5۔گزشتہ کئی برس سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ طالبات جامعہ کے واجبات وقت پر ادا کرنے میں سنجیدہ نہیں ہیں اور سلسلے میں تاخیر سے کام لیتی ہیں۔ سنڈیکیٹ نے اس بات کا نوٹس لیتے ہوئے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ ایسی طالبات پر (100) سو روپے فی یوم کے حساب سے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس فیصلے کے نفاذ کے بعد مارچ 2017 کے مہینے میں طالبات نے اپنے ذمہ واجبات بروقت ادا کر دیے ۔طالبہ کی جانب سے مقررہ مدت میں فیس جمع نہ کروانے کی اگر کوئی معقول وجہ ہو تو اس صورت میں حکام جرمانہ معاف کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

<u>انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور</u>: یونیورسٹی ہذا کی پالیسی کے مطابق جو طالبعلم یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران کسی سمیسٹر کی فیس بروقت جمع نہ کرواسکے تو اُس پر کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جاتا۔

<u>گورنمنٹ صادق کالج ویمن یونیورسٹی، بہاولپور</u>: اگر کوئی طلبہ اپنی فیس اور واجبات دی گئی تاریخ پر ادا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو اسے ایک ہزار روپے جرمانہ ہو گا (اگر واجبات مقررہ آخری تاریخ کے بعد دس دنوں کے اندر ادا کر دیے جاتے ہیں) اور دو ہزار روپے (اگر واجبات مزید اگلے دس دنوں کے اندر ادا کر دیے جاتے ہیں) اور چار ہزار روپے (اگر واجبات مزید اگلے دس دنوں کے اندر ادا کر دیے جاتے ہیں) اگر کوئی طلبہ مقررہ آخری تاریخ سے اگلے تیس دنوں کے اندر واجبات ادا نہیں کرتی تو اسکا ایڈمیشن خارج کر دیا جائے۔ مجاز اتھارٹی چیئر مین ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی سفارش پر اسے بحال کر سکتی ہے اور اسے اضافی چار ہزار روپے جمع کروانا ہوں گے۔

<u>یونیورسٹی آف گجرات</u>: مطلع کیا جاتا ہے کہ جامعہ گجرات میں سمسٹر کے دوران بروقت فیس ادا نہ کرنے سے متعلق جرمانے کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

1۔ بعد از مقررہ تاریخ فیس نادہندگان سے مبلغ 750 روپے فی سمسٹر (صرف بہار 2015 سے پہلے فیس نادہندگان پر لاگو) جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔

2۔بہار 2015 سے مقررہ تاریخ کے بعد سے مبلغ 20 روپے فی دن جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔

اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور: کل زیادہ سے زیادہ جرمانہ۔/4000 روپے ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔اسلامیہ یونیورسٹی کے شعبہ جات میں داخلہ کے قواعد کی شق 9 کے تحت طالب علم اپنے سمسٹر کی فیس جمع کرانے کی مقررہ تاریخ کے بعد فیس لیٹ جمع کروانے پر پہلے 10 دن کے لیے۔/1000 روپے، 20 دن تک لیٹ جمع کروانے پر۔/2000 روپے جبکہ 30 دن لیٹ ہونے پر مبلغ۔/4000 روپے بطور لیٹ فیس / جرمانہ کروانا ہو گی۔

2۔30 دن تک فیس جمع نہ کروانے پر متعلقہ شعبہ طالب علم کا داخلہ خارج کر دے گا اور داخلہ کی بحالی کے لیے۔/4000 روپے مزید جمع کروانا ہونگے۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور: یو ای ٹی، لاہور میں بروقت فیس ادا نہ کرنے کی صورت میں یونیورسٹی ہذا طالب علم پر لیٹ فیس جرمانہ عائد کرتی ہے جو کہ کل فیس 30,000 فی سمسٹر کا 5 فیصد ہوتا ہے جو کہ فیس کی جمع کروانے کی آخری تاریخ کے بعد سے 30 دن تک لاگو ہوتا ہے ۔تاہم یہ جرمانہ اکثر اوقات طالب علم کی درخواست کو مدنظر رکھتے ہوئے وائس چانسلر معاف کر دیتے ہیں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور: جی سی یونیورسٹی، لاہور میں اگر کوئی طالب علم مقررہ تاریخ تک فیس جمع نہیں کرواتا تو اس کو درج ذیل طریقہ کار کے مطابق جرمانہ کیا جاتا ہے۔

1۔ مقررہ تاریخ گزرنے کے دس یوم کے اندر: ۔/500 روپے

2۔ مقررہ تاریخ گزرنے کے دس یوم کے بعد: ۔/2000 روپے

3۔ مقررہ تاریخ گزرنے کے ایک ماہ بعد: ۔/5000 روپے

جرمانے یونیورسٹی کی فائن پولیسی کے مطابق وصول کیے جاتے ہیں۔

فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی: جامعہ فاطمہ جناح برائے خواتین، راولپنڈی میں طالبات کا فیس جمع کروانے کا دورانیہ چھ ہفتوں پر مشتمل ہوتا ہے پہلے تین ہفتے فیس بغیر کسی جرمانے کے جمع کی جاتی

ہے اور اس کے بعد اگلے تین ہفتے فیس بمعہ جرمانہ لی جاتی ہے جو کہ بالترتیب 500، 250 روپے اور 1000 روپے ہے اس کے علاوہ اگر کوئی طالبہ بروقت فیس جمع نہ کرواسکتی ہو تو یونیورسٹی اقساط میں فیس جمع کروانے کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے جس کے لیے طالبہ کو درخواست جمع کروانی ہوتی ہے۔

<u>بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان</u>: اس ضمن میں عرض ہے کہ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان میں تعلیم کے دوران سمسٹر کی فیس تاخیر سے جمع کروانے پر طلباء سے کسی قسم کا کوئی جرمانہ نہیں لیا جاتا۔

<u>یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور</u>: یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کے قواعد وضوابط کے مطابق مقررہ تاریخ تک واجبات ادا نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ طلبہ وطالبات سے مبلغ 200 روپے جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔ مزید برآں مقررہ تاریخ ختم ہونے کے 30 یوم کے اندر واجبات جرمانہ کی ادائیگی کے ساتھ ادا کیے جا سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا قواعد وضوابط یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کی سنڈیکیٹ سے منظور شدہ ہیں۔

دی ویمن یونیورسٹی، ملتان: یونیورسٹی آف ملتان کا قیام کچھ عرصہ پہلے ہی ہوا ہے جو کہ جنوبی پنجاب (جس کا شمار پسماندہ علاقوں میں ہوتا ہے) میں پہلی خواتین یونیورسٹی ہے جس کو مدنظر رکھتے ہوئے طالبات سے کوئی لیٹ فیس چارجز نہیں لیے جاتے۔

<u>لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور</u>: دوران تعلیم کسی سمسٹر کی فیس بروقت ادا نہ کرنے کی صورت میں طالبات کو مختلف شرح کے مطابق جرمانہ کیا جاتا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

مقررہ کردہ تاریخ کے بعد 15 دن تک: 150 روپے

16 دن سے 30 دن تک 250 روپے

30 دن کے بعد 500 روپے

مندرجہ بالا جرمانہ کو ہارڈشپ بنیادوں پر معاف بھی کیا جاسکتا ہے۔

<u>ہائی ٹیک یونیورسٹی ٹیکسلا</u>: ہائی ٹیک یونیورسٹی ٹیکسلا میں مقررہ تاریخ کے بعد پہلے دس دن میں فیس جمع کروانے والے طالب علم / طالبہ سے باقی ماندہ فیس پر 5 فیصد اور دس دن سے بیس دن کے درمیان جمع کروانے والے سے باقی ماندہ فیس پر 10 فیصد اور بیس دن کے بعد دس ہزار روپے جرمانہ وصول کیا جاتا

ہے۔ دوماہ کے بعد رجسٹریشن معطل کر دی جاتی ہے اوراس کی تجدید کے لیے فیس داخلہ مع باقی ماندہ فیس اور جرمانہ ادا کرنا ہوتا ہے۔

یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب، لاہور: میں ہر سمسٹر کے آغاز سے پہلے طلباء فیس کی پہلی قسط ادا کرتے ہیں اور ان کے فیس ادا کرنے پر ان کی حاضری کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ شروع ہوتا ہے۔ دوسری قسط دوماہ کے بعد جس کی تاریخ ادائیگی طالب علم کی پہلی ادائیگی کی رسید پر درج ہوتی ہے، وصول کی جاتی ہے۔ جو طالب علم دوماہ کے بعد بھی دوسری قسط ادا نہیں کر سکتے ان کو مزید دو ہفتے کا وقت دیا جاتا ہے اور آخر کار فائنل امتحان سے پہلے تین ہفتوں کے اندر بالترتیب پانچ سو، ہزار اور دو ہزار روپے جرمانے کے ساتھ فیس ادائیگی کی اجازت دی جاتی ہے۔ تاہم اس کے باوجود فیس ادا نہ کرنے والے طلبا کو فائنل امتحان سے محروم ہونے اور سمسٹر ضائع ہونے سے بچانے کے لیے پانچ ہزار روپے جرمانہ کے ساتھ خصوصی اجازت برائے ادائیگی فیس دی جاتی ہے۔ حالانکہ فیس کی دوسری قسط دراصل پوری فیس کا حصہ ہوتی ہے جو طلباء کو سمسٹر شروع ہونے سے پہلے ادا کرنا ہوتی ہے۔

یہ طے شدہ طریقہ کار کا حصہ ہے۔ طلباء کو بار بار یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہ اپنی فیس مقررہ تاریخ پر ادا کر دیں۔ جب جرمانہ واجب الادا ہوتا ہے اس کے لیے اطلاع نامہ جاری کیا جاتا ہے

یونیورسٹی آف لاہور؛ فیس سے متعلق طالب علموں کو ایک عدد نوٹس کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ ان کی فیس کب واجب الادا ہے۔ فیس کی ادائیگی کے لیے تقریبا دوماہ کا عرصہ دیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو ذاتی وجوہات کی بنیاد پر مقررہ وقت پر فیس ادا نہیں کرتے اور اپنی جائز مجبوری بیان کرتے ہیں انہیں فیس جمع کروانے کی تاریخ میں توسیع دے دی جاتی ہے اور کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جاتا۔ وہ طالب علم جو نہ تو وقت پر فیس جمع کرواتے ہیں اور نہ ہی کوئی توسیع لیتے ہیں انہیں دو سو روپیہ یومیہ کے حساب سے لیٹ فیس کی مد میں جرمانہ عائد کیا جاتا ہے جو کہ واجب الادا تاریخ کے بعد سے فیس دینے کی تاریخ تک لاگو کیا جاتا ہے

انسٹی ٹیوٹ آف سدرن پنجاب، ملتان: ادارہ ہذا کے قانون وضبط کے مطابق ہر طالب علم کو ماہانہ یا سہ ماہی فیس کے لیے یکم تا دس تاریخ تک ادائیگی کی سہولت دی جاتی ہے اور اس دوران کوئی جرمانہ وصول

نہیں کیا جاتا البتہ اگلے ماہ یا سہ ماہی پر غیر اداشدہ رقم کا پانچ فیصد بطور جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔ غیر اداشدہ رقم پر جرمانہ کی شرح کم سے کم رکھی جاتی ہے تاکہ طالب علم کو احساس ہو کہ پرائیویٹ سیکٹر کے ادارے اپنی مدد آپ کے تحت چلائے جاتے ہیں اور وقت پر فیس کی ادائیگی کو یقینی بنانے اور فیس سمیت تمام معاملات پر چیک اینڈ بیلنس رکھنا ادارہ کے معاملات کو چلانے کے لیے ضروری ہے البتہ کسی طالب علم کی درخواست پر کچھ کیسز میں جرمانہ کی چھوٹ اور فیس کو وقت مقررہ کے بعد جمع کروانے کی سہولت بھی دی جاتی ہے۔

<u>نیشنل کالج آف بزنس ایڈ منسٹریشن اینڈ اکنامکس، لاہور:</u> نیشنل کالج آف بزنس ایڈ منسٹریشن اینڈ اکنامکس، لاہور میں ہر سمسٹر کی فیس تین اقساط میں وصول کی جاتی ہے۔ اگر ایک قسط ایک ہفتہ کی تاخیر سے ادا کی جائے تو جرمانہ ایک ہزار روپے وصول کیا جاتا ہے۔ اور اگر دو ہفتے یا اس سے زیادہ تاخیر ہو تو تین ہزار روپے جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔

<u>گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ:</u> گزارش ہے کہ اگر کوئی طالب علم اپنی فیس مقررہ وقت پر جمع نہیں کراپاتا تو مقرر کردہ تاریخ سے تاریخ ادائیگی تک یومیہ پچاس روپے بطور لیٹ فیس وصول کی جاتی ہے جس کا اطلاق رواں سمسٹر کے اختتام تک ہوتا ہے۔

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور: یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور کی فیس اور ادائیگیوں کی قواعد و ضوابط اور طریقہ کار طے شدہ ہیں جن سے طلبہ و طالبات کو داخلے کے وقت آگاہ کیا جاتا ہے۔ داخلے کے علاوہ رہنمائے طلبہ و طالبات، سٹوڈنٹ ہینڈ بک میں فیس اور ادائیگیوں کا طریقہ کار درج ہوتا ہے۔ طلبہ و طالبات سے سہ ماہی بنیادوں پہ ہر سہ ماہی کی دس تاریخ تک فیس وصول کی جاتی ہے۔ ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں طلبہ و طالبات سے سو روپے یومیہ جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔ ادائیگی کی معینہ تاریخ سے دس یوم قبل طلبہ طالبات کو بذریعہ نوٹس اور ای میل فیس کی بروقت ادائیگی کے لیے متنبہ کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ و طالبات غیر ضروری پریشانی میں مبتلا نہ ہوں۔ جرمانے کا مقصد سرمائے کا حصول نہیں بلکہ طلبہ و طالبات کو عملی زندگی میں نظم و ضبط کی اہمیت سے روشناس

کروانا ہے۔اس لیے ضرورت منداور اہل طلبہ وطالبات کے جرمانے معاف اور موخر بھی کیے جاتے ہیں۔

فارمن کرسچین کالج، لاہور: باوجود متعدد نوٹسسز کے اور سمسٹر کی فیس تاریخ کے بڑھانے کی سہولت کے باوجود اگر فیس ادانہ کی جائے تو طالب علم کو 5000 روپے جرمانہ ادا کرنا ہوتا ہے۔یہ جرمانہ فیس کے ساتھ ادا کرنا ہوتا ہے۔

لاہور گیریژن یونیورسٹی، لاہور: اگر کوئی طالب علم سمسٹر کی فیس بروقت جمع نہ کرواسکے تو اس کو۔/20 روپے یومیہ کے حساب سے جرمانہ کیا جاتا ہے، علاوہ ازیں ایک سمسٹر میں دو اقساط میں فیس جمع کروانے کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے اور اگر کوئی طالب علم دونوں اقساط جمع نہ کرواسکے تو آخری تاریخ کے ایک ماہ گزرنے کے بعد۔/2000 روپے جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔

(ب) پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیوں میں جرمانے کی رقم اور طریق کار کا تعین یونیورسٹی سینڈیکیٹ اور بورڈ آف گورنرز میں کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

پنجاب میں BISE کے چیئرمینوں سے متعلقہ تفصیلات

*8728: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں کتنے BISE ہیں ان کے چیئرمین کون کون ہیں یہ کب کب سے مقرر کئے گئے ہیں ان کو مقرر کرنے کا کیا طریق کار ہے اور یہ کتنی مدت کے لئے تعینات کئے جاتے ہیں اور ہر چیئرمین نے یکم جنوری 2017 کو کل کتنی تنخواہ وصول کی اور کس کس مد کتنے کتنے الاؤنسز وصول کیے؟

(ب) ہر چیئرمین کی سرکاری گاڑی یکم جنوری 2016 سے یکم جنوری 2017 کتنے کلومیٹر چلی، کتنے اخراجات پٹرول کی مد میں ہوئے اور M/R میں کتنے اخراجات ہوئے اگر چیئرمین سرکاری گاڑی

ذاتی استعمال کرے تو فی کلو میٹر کتنی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروانے پڑتے ہیں ہر چیئر مین نے کتنے کلو میٹر ذاتی گاڑی استعمال کی اور کتنی کتنی رقم سرکاری خزانہ میں جمع کروائی ؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) اس وقت پنجاب میں کل 09 ثانوی واعلیٰ ثانوی بورڈز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

سرگودھا یونیورسٹی کے ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8845: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی میں ملازمین گزشتہ کئی سالوں سے کنٹریکٹ / ڈیلی ویجز پر کام سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت تمام ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ان کو ریگولر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا میں انتظامی امور کیلئے کل 1648 ملازمین تعینات ہیں جن میں سے 30% کنٹریکٹ جبکہ صرف 47 ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں۔

یونیورسٹی آف سرگودھا میں بوقت ضرورت افراد کو کنٹریکٹ / ڈیلی ویجز پر مخصوص عرصہ کیلئے تعینات کیا جاتا ہے۔

(ب) یونیورسٹی آف سرگودھا میں کنٹریکٹ پر بھرتیاں Contract Appiontment Statutes 2005 جو کہ گورنر / چانسلر سے منظور شدہ ہے، کے قواعد و ضوابط کے تحت کی جاتی ہیں۔ قوانین کے تحت کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کی کوئی شق نہ ہے تاہم یونیورسٹی ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً بھرتیوں کیلئے اشتہارات شائع کرتی رہتی ہے جن پر یونیورسٹی میں پہلے سے موجود کنٹریکٹ یا ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کو مکمل موقعہ مہیا کیا جاتا ہے۔

مستقبل قریب میں بھی اشتہار شائع کیا جائے گا جس کے تحت موجودہ کنٹریکٹ / ڈیلی ویجز ملازمین درخواست جمع کروانے اور مقابلہ میں شرکت کرنے کے حق بجانب ہوں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)</u>

وہاڑی:۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز میں اسامیوں اور بسوں سے متعلقہ تفصیلات

*8847: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز وہاڑی میں منظور شدہ اسامیاں کون کون سے مضامین کی کتنی کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کالج ہذا میں موجود نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل نیز خالی اسامیوں کی عہدہ وائز تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا مذکورہ کالج کے طلباء کو پک اینڈ ڈراپ فراہم کرنے کیلئے حکومت کی جانب سے بسیں فراہم کی گئی ہیں تو کتنی؟

(د) مذکورہ کالج میں طلباء کی کل تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز وہاڑی میں مضامین وائز منظور شدہ، پر اسامیاں اور خالی اسامیوں کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

اسامی کا نام	منظور شدہ اسامیاں (Sanctioned)	پر اسامیاں (Working)	خالی اسامیاں (Vacant)
لائبریرین	1	0	1
سپرنٹنڈنٹ	1	1	0
ہیڈ کلرک	1	0	1
اکاؤنٹنٹ	1	0	1
سینئر کلرک	2	2	0
جونیئر کلرک	7	5	2
لائبریری کلرک	1	1	0
سینئر لیکچرار اسسٹنٹ	1	1	0
لیکچرار اسسٹنٹ	8	0	8
لیبارٹری اٹینڈنٹ	6	6	0
بیلدار	1	1	0
نائب قاصد	1	1	0
چوکیدار	18	16	2
واٹر مین	1	1	0
خاکروب	1	1	0
ٹوٹل	60	46	14

(ج) جی ہاں۔ ایک بس طلباء کو پِک اینڈ ڈراپ کرنے کے لیے موجود ہے۔

(د) کل تعداد 3156 ہے۔

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2017)

لاہور:۔ سرکاری یونیورسٹیز میں بینارٹی کوٹہ سے متعلقہ تفصیلات

*8908: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں واقع سرکاری یونیورسٹیز میں بینارٹی کے لئے مختص 5 فیصد کوٹہ کی کتنی اسامیاں ہیں تفصیل یونیورسٹی وائز بتائیں؟

(ب) اس وقت ان یونیورسٹیز میں کتنے ملازمین بینارٹی کوٹہ کے تحت کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں نیز کتنی اسامیاں ان یونیورسٹیز میں اس کوٹہ کی خالی ہیں؟

(ج) حکومت کب تک ان پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے صرف بینارٹی کے لئے مختص کوٹہ کی تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

میانوالی گورنمنٹ کالج برائے خواتین میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8918: محترمہ تمکین اختر نیازی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

میانوالی شہر میں واقع گورنمنٹ کالج برائے خواتین میں کیمسٹری کی سیٹ پچھلے چار سال سے خالی ہے اس کی وجہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

گورنمنٹ کالج برائے خواتین میں کیمسٹری کی دو سیٹیں سنکشنڈ ہیں۔ جن میں ایک لیکچرار اور ایک اسسٹنٹ پروفیسر کی سیٹ ہے۔ اور یہ دونوں سیٹیں پچھلے چار سال سے خالی پڑی ہیں کیونکہ کیمسٹری کی واحد اسسٹنٹ پروفیسر جو سال 2013 میں ریٹائر ہوئیں ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد کسی

بھی نئی ٹیچر کی تعیناتی اس کالج میں نہ ہوئی۔ تاہم ہر سال کم از کم کیمسٹری کے مضمون میں دو سی ٹی آئیز بھرتی کی جاتی ہیں، جس سے کلاسوں پر اثر نہیں ہوتا اور طالبات کی پڑھائی کا نقصان نہیں ہوتا۔
امسال بھی اس کالج میں کیمسٹری کی دو سی ٹی آئیز کلاسیں پڑھا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2017)

لاہور رائے ممتاز

حسین بابر

17 مئی 2017ء سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 19 مئی 2017 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	7291-8366-8727-8728
2	جناب احسن ریاض فتیانہ	8460-8461
3	محترمہ حنا پرویز بٹ	8538
4	محترمہ گلناز شہزادی	8625
5	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8699-8700
6	چوہدری عامر سلطان چیمہ	8845
7	محترمہ شمیلہ اسلم	8847
8	جناب شہزاد منشی	8908
9	محترمہ تمکین اختر نیازی	8918

بروز جمعۃ المبارک مورخہ 19 مئی 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات پر زیر التواء سوال برائے تفصیلی جواب

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔پی ایس ٹی کالج کمالیہ سے متعلقہ تفصیلات

*8460:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی ایس ٹی کالج کمالیہ کو ورچوئل یونیورسٹی کیمپس کی سہولیات فراہم کی گئی اور کب، کیا سازوسامان فراہم کیا گیا اور لاگت کیا تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست کہ ورچوئل یونیورسٹی کیمپس، پی ایس ٹی کالج کمالیہ میں آپریشنل نہ ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کمپیوٹرز اور اے سی کہاں گئے، کیا پی سی، اے سی، ٹی وی کا فزیکل چیک کیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کسی کالج کے پرنسپل کو اپنے دفتر میں اے سی لگانے کی اجازت نہ ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو پرنسپل پی ایس ٹی کالج کمالیہ کئی سالوں سے حکومتی خرچ پر اپنے دفتر میں اے سی کیوں استعمال کر رہا ہے؟

(ہ) کیا محکمہ / حکومت پرنسپل کے دفتر میں اے سی کے غیر قانونی استعمال کی رقم کی وصولی کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ کو ورچوئل یونیورسٹی کی سہولیات کبھی بھی فراہم نہیں کی گئیں۔ کالج انتظامیہ کی طرف سے ورچوئل یونیورسٹی کو چٹھی نمبر 317 مورخہ 07.07.2007 کے تحت الحاق کی درخواست کی گئی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس پر یونیورسٹی رجسٹرار نے لیٹر نمبر 5643 مورخہ 23.08.2007 کو الحاق کے لئے کچھ شرائط عائد کیں (چٹھی کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو کہ کالج کے لئے پوری کرنا ممکن نہ تھا جس بناء پر یہ کیمپس قائم نہیں ہوا لہذا ورچوئل یونیورسٹی کی طرف سے کسی قسم کا کوئی سازوسامان فراہم نہیں کیا گیا۔

(ب) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ میں ورچوئل یونیورسٹی کا کیمپس آپریشنل نہ ہے جس کی وجوہات اوپر (الف) میں بیان کر دی گئی ہیں۔

(ج) کالج میں کمپیوٹر، اے سی اور ٹی وی وغیرہ 2007 میں کالج کمپیوٹر لیب کے لئے خریدے گئے جس کے لئے گرانٹ حکومت پنجاب نے آرڈر نمبر SO (P-III) 1-175/2002 مورخہ 08.11.2007 کے تحت منظور کی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور یہ سارا سامان اس وقت کالج کمپیوٹر لیب میں موجود ہے ۔کالج کمپیوٹر لیب فنکشنل ہے اور اس سے انٹر، ڈگری، ایم۔اے اور بی ایس کے طلبہ وطالبات مستفید ہو رہے ہیں نیز اس کی باقاعدہ فزیکل چیکنگ کی جاتی ہے۔

(د) گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ میں پرنسپل کے دفتر میں پہلے سے اے سی لگا ہوا تھا لیکن یہ خراب ہونے کی وجہ سے کبھی بھی استعمال میں نہیں رہا۔

(ہ) چونکہ پرنسپل کے دفتر میں اے سی استعمال ہی نہیں ہوتا لہذا رقم کی وصولی کا کوئی جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)